الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶۵

صفحات تجلی الیقین ——— ۱۱۲
صفحات تمہید ایمان ——— ۴۴
کل صفحات ——— ۱۵۶
کتابت ——— صابر لائلپوری
مطبع ——— دین محمدی پریس لاہور
ناشر ——— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
تعداد ——— ایک ہزار
طباعت ——— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اوّل مجلد ۴/۰۰ روپے
قیمت قسم اوّل غیر مجلد ۳/۲۵ روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
بغدادی مسجد

مژدہ اے دل کہ مسیحا نفسے می آید ۔ کہ ز انفاس خوشش بوئے کسی می آید

ع کسی کا دو قدم چلنا یہاں پامال ہو جاتا ۔

آیت خامسہ قال تبارک اسمہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ط و کفی باللہ شھیدا ۔

وہی ہے جسنے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور سچا دین لیکر کہ اسے غالب کرے سب دینوں پر اور خدا کافی ہے گواہ) اور اس اُمت مرحومہ سے فرماتا ہے کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تم سب سے بہتر اُمت ہو کہ لوگوں کے لئے ظاہر کی گئی آیات کریمہ ناطق کہ حضور کا دین تمام ادیان سے اعلی و اکمل اور حضور کی اُمت سب امم سے بہتر و افضل تو لا جرم اس دین کا صاحب اور اس اُمت کا آقا سب دین و اُمت والوں سے افضل و اعلی امام احمد و ترمذی بافادہ تحسین و ابن ماجہ و حاکم معویہ بن حیدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں انکم تتمون سبعین امۃ انتم خیرھا و اکرمھا علی اللہ تم ستر امتوں کو پورا کرتے ہو کہ اللہ کے نزدیک ان سب سے بہتر و بزرگ تر تم ہو ۔

آیت سادسہ قال جلت عظمتہ یآدم اسکن انت و زوجک وقال تعالی ینوح اھبط بسلام منا و قال تعالی یابراھیم قد صدقت الرؤیا و قال تعالی یموسی انی انا اللہ و قال تعالی یعیسی انی متوفیک و قال تعالی یداود انا جعلنک خلیفۃ و قال تعالی یزکریا انا نبشرک و قال تعالی یحیی خذ الکتب بقوۃ و غرض قرآن عظیم کا عام محاورہ ہے کہ تمام انبیائے کرام کو نام لیکر پکارتا ہے مگر جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے خطاب فرمایا ہے حضور کے اوصاف جلیلہ و القاب جمیلہ ہی سے یاد کیا ہے ۔

لہ استدل الامام ابن سبع بھذہ الآیۃ علی ان شرعنا ناسخ الشرائع کما ذکرہ فی الخصائص الکبری

(باقی اگلے صفحہ پر)